چوتھا اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعۃ المبارک 23۔اگست 2013

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات 1۔ تحفظ ماحول 2۔ خزانہ

پولی تھین بیگ کی تیاری اور فروخت پر پابندی لگانے کی تفصیلات

*111: میاں نصیر احمد: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پولی تھین بیگ سیوریج سسٹم کو خراب کرنے کا بڑا باعث ہیں؟
(ب) کیا حکومت پولی تھین بیگ کی تیاری اور فروخت پر پابندی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2013 تاریخ ترسیل 21 جون 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) یہ بات درست ہے کہ لوگ استعمال شدہ پولی تھین بیگز پھینک دیتے ہیں۔وزن میں ہلکے ہونے کے سبب پولی تھین بیگز اڑ کر سیوریج اور نالیوں میں جا گرتے ہیں اور ان کی جزوی بندش کا سبب بنتے ہیں۔

(ب) حکومت پنجاب نے پولی تھین شاپنگ بیگز کے بننے، فروخت اور اس کے استعمال کو Regulate کرنے کے لئے 2002 میں پنجاب پولی تھین بیگ آرڈیننس اور 2004 میں اس کے رولز بنائے تھے۔جن کے تحت کالے شاپنگ بیگز پر مکمل طور پر پابندی اور دیگر شاپنگ بیگز کے لئے 15 مائیکرون سے زیادہ موٹائی (Thickness) ہونا ضروری قرار دی گئی۔تاہم حکومت پنجاب کا پولی تھین شاپنگ بیگز پر یکمشت پابندی لگانے کا فوری ارادہ نہ ہے۔مزید برآں اس آرڈیننس کو مؤثر بنانے کے لئے ترامیم زیر غور ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جولائی 2013)

پراونشل فنانس کمیشن ایوارڈ کا قیام و دیگر تفصیلات

*131: سردار شہاب الدین خان سہیڑ: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں پاکستان پیپلز پارٹی نے جو نیشنل فنانس کمیشن ایوارڈ کیا تھا 18 ویں ترمیم میں صوبائی حکومتیں اس کی پابند ہیں کہ پراونشل فنانس کمیشن ایوارڈ قائم ہو اور

اس پر عملدرآمد ہوتاکہ آبادی کی بنیاد پر اور پسماندگی کے حوالے سے وسائل کی تقسیم اور فنڈز کی تقسیم ہو سکے؟

(ب) کیاحکومت پنجاب پراونشل فنانس کمیشن ایوارڈ کا قیام اوراس پر عملدرآمد کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب

وزیرخزانہ

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ اٹھارویں آئینی ترمیم سے قبل حکومت پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کے سیکشن A-120 کے تحت پراونشل فنانس کمیشن کے ایوارڈ کااعلان بذریعہ Punjab Specification & Distribution of Provincial Resources Order,2006 کیا تھا۔ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کے تحت پراونشل فنانس کمیشن صوبائی حکومت اور مقامی حکومتوں کے درمیان (Provincial Consolidated Fund) کے وسائل کی تقسیم سے متعلق تجاویز دیتا ہے۔

پراونشل فنانس کمیشن کی تشکیل اور ممبران کی قابلیت کے متعلق ہدایات لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کے سیکشن B-120 میں دی گئی ہیں۔

Punjab Specification & Distribution of Provincial Resources Order,2006 یکم جولائی سے نافذ ہوا تھا اور یہ 30 جون 2009 تک مؤثر تھا۔ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کے سیکشن 120-F(3) کے تحت نئے پراونشل فنانس کمیشن ایوارڈ کااعلان 31 دسمبر 2008 تک ہونا تھا۔ پراونشل فنانس کمیشن کے نئے ایوارڈ کے لئے کارروائی کاآغاز 2008 میں کردیاگیا تھا۔ تاہم مقامی حکومتوں کے ناظمین کی عدم دستیابی اور لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 میں ترامیم کی وجہ سے اس ایوارڈ کااعلان نہ کیاجاسکا۔ چنانچہ حکومت نے Punjab Specification & Distribution of Provincial

Resources Order,2006 کی نئے آرڈر کے اعلان تک توسیع کر دی۔ یہ توسیع پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس کے سیکشن (5)120F کے تحت کی گئی۔ تاہم یہ بات قابل ذکر ہے کہ متذکرہ آرڈر میں وسائل کی تقسیم میں آبادی اور پسماندگی کو بنیادی اہمیت دی گئی تھی۔

(ب) حال ہی میں حکومت نے نئے لوکل گورنمنٹ سسٹم کے لئے ایک بل صوبائی اسمبلی میں "پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013" کے عنوان کے تحت پیش کیا ہے جس پر بحث ابھی جاری ہے جس میں پراونشل فنانس کمیشن کی شق موجود ہے۔ پنجاب حکومت نئے پراونشل فنانس کمیشن کی تشکیل اس بل کے منظور ہونے کے بعد نئے قانون کے مطابق کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اگست 2013)

صوبہ میں انسپکٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*169: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں تحفظ ماحولیات کے دفاتر میں انسپکٹرز کی کل اسامیاں کتنی ہیں؟

(ب) 2008 سے اب تک کتنے انسپکٹرز بھرتی کئے گئے، ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2013 تاریخ ترسیل 21 جون 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول (حکومت پنجاب) کے دفاتر میں انسپکٹرز کی کل اسامیاں 121 ہیں۔

(ب) 2008 کے بعد صرف ایک انسپکٹر محمد ذیشان افضل ضلعی آفس لودھراں میں بھرتی کیا گیا تھا جس نے مورخہ 2012-04-05 کو اپنی نوکری سے استعفیٰ دے دیا۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2013)

شیخوپورہ:ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس میں عملہ کی تعداد ودیگر تفصیلات

*600:جناب فیضان خالد ورک:کیاوزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس شیخوپورہ میں کتنا عملہ کام کر رہاہے،ان کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور عرصہ تعیناتی بتائیں؟

(ب)ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس شیخوپورہ کو سال 2009-10 سے آج تک حکومت پنجاب کی جانب سے سالانہ کتنی رقم کس کس مد کیلئے فراہم کی گئی؟

(ج)کیایہ درست ہے کہ زیادہ تر ملازمین عرصہ دس سال سے اس آفس میں کام کر رہے ہیں،ان کے خلاف مالی، کرپشن اور بدعنوانی کی شکایت کے باوجود ان کو یہاں سے ٹرانسفر نہیں کیا جارہاہے ؟

(د)کیاحکومت ان ملازمین کے خلاف انکوائری کروانے کاارادہ رکھتی اوران کو یہاں سے ٹرانسفر کروانے کاارادہ رکھتی ہے،اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2013)

جواب

وزیر خزانہ

(الف)ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس شیخوپورہ میں 31 ملازمین ہیں جن کی تفصیل مع عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور عرصہ تعیناتی ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب)ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس شیخوپورہ میں مالی سال 2009-10 میں مبلغ -/75,04,000 (75 لاکھ 4 ہزار)روپے، سال 2010-11 میں مبلغ -/99,19,000 (99 لاکھ 19 ہزار)روپے، 2011-12 میں مبلغ -/10843524 (1 کروڑ 8 لاکھ 43 ہزار 5 سو 24)روپے اور سال 2012-13 میں -/12619820 (1 کروڑ 26 لاکھ 19 ہزار 8 سو 20)روپے مہیا کئے گئے جن کی تفصیل ضمیمہ "ب"، ضمیمہ "ج"، ضمیمہ "د"، ضمیمہ "ر" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) یہ بات درست ہے کہ ماتحت عملہ اپنی سروس کا بیشتر حصہ ایک ہی ضلع میں تعینات رہتے ہیں ان کے خلاف کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(د) جن ملازمین کے خلاف شکایت موصول ہوان کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اس طرح حال ہی میں دو اکاؤٹینٹ کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے ملازمت سے جبری ریٹائر کر دیا گیا ہے جن کے آرڈر ضمیمہ "س" ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2013)

فیصل آباد: سمندری مین ڈرین میں فیکٹریوں کا زہریلا پانی پھینکنے و تدراک کی تفصیلات

*388: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سمندری مین ڈرین میں فیصل آباد کی فیکٹریوں کا زہر آلودہ پانی پچھلے کئی سال سے پھینکا جا رہا ہے جس سے ماموں کانجن، سمندری، ڈجکوٹ کے شہری بدبودار پانی پینے پر مجبور ہیں اور زیر زمین پانی زہریلا ہونے کی وجہ سے زرعی زمین تباہ ہو رہی ہے اور دریائے راوی میں اس ڈرین کی وجہ سے مچھلیاں ہلاک ہو گئی ہیں؟

(ب) محکمہ ماحولیات کتنے عرصہ میں فیکٹریوں سے واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگوا کر ایئر آلودگی اور واٹر آلودگی پر قابو پالے گا؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ہاں یہ بات درست ہے کہ سمندری مین ڈرین فیصل آباد میں 125 سے زائد صنعتی ادارے اپنا غیر صاف شدہ صنعتی فضلہ (مدوانہ) ڈرین کے ذریعے پھینک رہے ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) صنعتی اداروں کے علاوہ واسا فیصل آباد کی طرف سے فیصل آباد سٹی کا 1/3 ضائع شدہ پانی مدوانہ ڈرین میں ڈالا جا رہا ہے مزید براں کھڑریانوالہ شہر کا پانی بھی اس ڈرین میں ڈالا جا رہا ہے۔

سمندری ڈرین کا پانی ماموں کانجن، ڈجکوٹ سے ہوتا ہوا بالآخر دریائے راوی میں جا ملتا ہے غیر صاف

شدہ پانی کی وجہ سے دریائے راوی میں موجود آبی حیات کے خاتمے کا باعث بن سکتا ہے اور زرعی زمینیں بھی متاثر ہو سکتی ہیں۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب کافی عرصہ سے فیصل آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری و ضلعی حکومت کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے اور کوشاں ہے کہ فیصل آباد شہر کے اندر رہائشی آبادیوں میں موجود کارخانے فیصل آباد انڈسٹریل اسٹیٹ میں منتقل ہو جائیں۔22 صنعتی اداروں کے خلاف ماحولیاتی ایکٹ 1997 ترمیم شدہ 2012 کے سیکشن 16 کے تحت کارروائی کرتے ہوئے انوائرنمنٹل پروٹیکشن آرڈر بھی جاری کئے جاچکے ہیں اور انہیں ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کی ہدایت کی گئی ہے (تفصیل ضمیمہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جن صنعتی اداروں نے مقررہ مدت میں محکمہ ہذا کے ان احکامات پر عمل نہیں کیا ان کے خلاف کیس بنا کر ماحولیاتی ٹرابیونل میں دائر کیے جاچکے ہیں۔ڈسٹرکٹ آفس فیصل آباد باقی ماندہ 103 کارخانوں کا سروے کر رہا ہے جن کی رپورٹس مرتب ہونے کے بعد ماحولیاتی ایکٹ کے تحت کارروائی شروع کر دی جائے گی۔

مزید برآں محکمہ تحفظ ماحول نے ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ اور واسا کو مدوانہ ڈرین کے اوپر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کی درخواست کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اگست 2013)

پنجاب پر اندرون و بیرون ملک کے اداروں کا قرضہ و دیگر تفصیلات

*666: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر خزانہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب پر اندرون ملک مالیتی اداروں کا کتنا قرضہ ہے اور بیرون ملک مالیتی اداروں کا کتنے ڈالر کا قرضہ ہے؟

(ب) مالیتی سال 12-2011 اور 13-2012 میں اس قرضہ پر اندرون ملک کتنا سود ادا کیا گیا اور بیرون ملک مالیتی اداروں کو کتنا سود ادا کیا گیا؟

(ج) کیا حکومت پنجاب آئین پاکستان کی دفعہ اے /2 کے پیش نظر اور وفاقی شرعی عدالت کے فیصلہ کی روشنی میں مالیتی نظام کو پنجاب میں غیر سودی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر جواب ہاں میں ہے تو اب تک کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2013)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) پنجاب پر اندرون ملک مالیتی اداروں کا 41,752.908 ملین روپے ہے اور بیرون ملک مالیتی اداروں کا 4,073.638 ملین ڈالر کا قرضہ ہے۔

(ب) مالیتی سال 12-2011 میں 9,155.939 ملین روپے اندرون ملک اور 5,346.583 ملین روپے بیرون ملک قرضوں پر سود ادا کیا گیا۔

اسی طرح مالیتی سال 13-2012 میں 6,517.237 ملین روپے اندرون ملک اور 4,028.515 ملین روپے بیرون ملک قرضوں پر سود ادا کیا گیا۔

(ج) فی الحال اس قسم کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2013)

شیخوپورہ: محکمہ کو ملنے والی گرانٹ واستعمال کی تفصیلات

*602: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) مالی سال 11۔2010 اور 12۔2011 کے لیے محکمہ تحفظ ماحول شیخوپورہ کو کتنی گرانٹ ملی؟

(ب) اس شہر میں محکمہ ہذا نے کتنی گرانٹ فضائی آلودگی کے خاتمہ پر خرچ کی ہے؟

(ج) فضائی آلودگی کو کم کرنے کیلئے جو منصوبے شروع کئے گئے ہیں، انکے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) کتنے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے زیر تکمیل ہیں؟

(ہ) حکومت اس شہر میں فضائی آلودگی کو کم کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلعی دفتر ماحولیات شیخوپورہ کو حکومت کی طرف سے مالی سال 11-2010 میں 5852,449 روپے جبکہ مالی سال 12-2011 میں 6589,856 روپے فنڈز غیر ترقیاتی بجٹ کے طور پر دیئے گئے۔

(ب) ماحول کی بہتری کیلئے ضلعی آفس ماحولیات شیخوپورہ کا رول تحفظ ماحول ایکٹ مجریہ 1997ء پر عملدرآمد کروانا ہے۔ اس محکمہ کو اسی مقصد کیلئے غیر ترقیاتی فنڈز جاری کیے جاتے ہیں جس میں سٹاف کی تنخواہیں اور ضروری دفتری امور کو نمٹانا شامل ہے۔ ماحول کی بہتری کی گرانٹ متعلقہ محکموں کو جاری کی جاتی ہے۔

(ج) جواب جز "ب" میں موجود ہے۔

(د) جواب جز "ب" میں موجود ہے۔

(ہ) ضلعی آفسر ماحولیات شیخوپورہ نے ماحولیاتی ایکٹ مجریہ 1997 (ترمیمی 2012) کے تحت مختلف آلودگی پھیلانے والے 165 یونٹس کے خلاف اقدامات اٹھائے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 اگست 2013)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 21۔اگست 2013 — قائم مقام سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک23۔اگست2013 محکمہ 1۔ تحفظ ماحول اور 2۔ خزانہ کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں نصیر احمد	111
2	سردار شہاب الدین سہیڑ	131
3	محترمہ راحیلہ خادم حسین	169
4	جناب فیضان خالد ورک	600۔602
5	جناب احسن ریاض فتیانہ	388
6	ڈاکٹر سید وسیم اختر	666